Al Qalam
پارہ
قَالَ فَمَا خَطْبُکُمْ
٢٧
اَلْقَلَمْ پَبلِیکیشَنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ
اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً
عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾
فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ
اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ
اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ
اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ
مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ
مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ
قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ
الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا
مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾ ع
وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا
فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾

ع ٢ ٣

ستائیسواں پارہ۔ قَالَ فَمَا خَطۡبُکُمۡ (اُنہوں نے کہا تو پھر کیا؟)

(۳۱) اس (حضرت ابراہیمؑ) نے کہا: ''اے فرشتو! تمہیں کس مہم پر بھیجا گیا ہے؟'' (۳۲) اُنہوں نے کہا: ''ہم مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ (۳۳) تا کہ ہم اُن پر کھنگر مٹی کے پتھر برسائیں۔

(۳۴) جو تمہارے پروردگار کے ہاں حد سے گزر جانے والوں کے لیے نشان لگے ہوئے ہیں۔''

(۳۵) پھر ہم نے اُن سب لوگوں کو نکال لیا جو اُس (بستی) میں مومن تھے۔

(۳۶) وہاں ہم نے ایک کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔

(۳۷) ہم نے وہاں ایک نشانی اُن لوگوں کے لیے چھوڑ دی، جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہوں۔

(۳۸) (حضرت) موسیٰؑ کے قصہ میں (بھی عبرت ہے) جب ہم نے انہیں کھلی سند کے ساتھ فرعون کے پاس بھیجا۔

(۳۹) مگر اُس نے اپنے سلطنت کے ذمہ داروں کے ساتھ منہ پھیر لیا۔ وہ کہنے لگا: ''یہ جادوگر ہے، یا دیوانہ۔''

(۴۰) آخر ہم نے اُسے اور اُس کے لشکر کو پکڑ لیا۔ ہم نے اُن کو سمندر میں پھینک دیا۔ اور وہی قابل ملامت تھا۔

(۴۱) عاد میں (نشانی ہے)، جب ہم نے اُن پر ایک ایسی تباہ کرنے والی آندھی بھیجی، (۴۲) وہ جس چیز پر سے بھی گزرتی، اسے ریزہ ریزہ کر ڈالتی۔ (۴۳) ثمود میں (بھی عبرت ہے) جب اُن سے کہا گیا تھا، ''تھوڑا وقت اور مزے کر لو۔'' (۴۴) مگر اُن لوگوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی، سو ان کو بجلی کی کڑک نے آلیا اور وہ دیکھ رہے تھے۔ (۴۵) پھر نہ اُن میں اُٹھنے کی سکت تھی اور نہ ہی وہ اپنا بچاؤ کر سکتے تھے۔

(۴۶) ان سے پہلے (حضرت) نوحؑ کی قوم (کا یہی حال ہو چکا ہے) کہ وہ یقیناً بڑے نافرمان لوگ تھے۔

رکوع (۳) جنّات اور انسانوں کو پیدا کرنے کا مقصد

(۴۷) آسمان کو ہم نے (اپنے) زور سے بنایا ہے اور ہم یقیناً بڑی قدرت رکھتے ہیں۔

(۴۸) زمین کو ہم نے فرش بنایا ہے۔ ہم کیسے اچھے بچھانے والے ہیں!

(۴۹) ہم نے ہر چیز جوڑے جوڑے بنائی ہے، شاید کہ تم (اس سے) سبق لو۔ (۵۰) سو تم اللہ تعالیٰ ہی کی طرف دوڑو! بیشک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۚ ۵۱
كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ
اَوْ مَجْنُوْنٌ ۚ ۵۲ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۚ ۵۳ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ
فَمَاۤ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۫ۖ ۵۴ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۵۵ وَمَا
خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ۵۶ مَاۤ اُرِیْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ
وَّمَاۤ اُرِیْدُ اَنْ یُّطْعِمُوْنِ ۵۷ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ ۵۸
فَاِنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ ۵۹
فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ یَّوْمِهِمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ۶۰ ع

اٰیَاتُهَا ۴۹ — (۵۲) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّیَّةٌ (۷۶) — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالطُّوْرِ ۙ ۱ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ ۲ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ ۳ وَّالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ ۴
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ ۵ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ ۶ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ ۷ مَّا لَهٗ
مِنْ دَافِعٍ ۙ ۸ یَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ ۹ وَّتَسِیْرُ الْجِبَالُ سَیْرًا ؕ ۱۰ فَوَیْلٌ
یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۙ ۱۱ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ خَوْضٍ یَّلْعَبُوْنَ ۘ ۱۲ یَوْمَ یُدَعُّوْنَ
اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ ۱۳ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۱۴

وقف لازم

(۵۱) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود مت بناؤ۔ بیشک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔ (۵۲) اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جب بھی کوئی پیغمبر آیا تو اُنہوں نے یہی کہا کہ ”یہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔“ (۵۳) کیا وہ اس بات کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے چلے آتے ہیں؟ نہیں، بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں۔ (۵۴) سو تم ان سے منہ پھیرلو، اس پر تمہیں کوئی ملامت نہیں ہوگی۔ (۵۵) مگر نصیحت کرتے رہو، کیونکہ نصیحت ایمان والوں کو یقیناً نفع دیتی ہے۔ (۵۶) میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔ (۵۷) میں اُن سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلایا کریں۔ (۵۸) بیشک اللہ تعالیٰ خود ہی رزق عطا کرنے والا، بڑی طاقت والا اور زبردست ہے۔ (۵۹) سو جن لوگوں نے ظلم کیا ہے، اُن کے لیے عیش کرنے کی کچھ مہلت ہے جیسا کہ ان کے ساتھیوں کے لیے تھی۔ اس لیے یہ لوگ مجھ سے جلدی نہ مچائیں۔

(۶۰) غرض، ان کافروں کے لیے اُس دن تباہی ہوگی جس کا انہیں خوف دلایا جارہا ہے!

سورہ (۵۲)

اَلطُّوْر (پہاڑ)

آیتیں: ۴۹ رکوع: ۲

مختصر تعارف

اس مکی سورت میں ۴۹ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی ہی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں لفظ ”طور“ آیا ہے۔ سورت میں زوردار انداز میں کہا گیا ہے کہ آخرت واقع ہو کر رہے گی۔ اُس وقت اُس کے جھٹلانے والوں کا انجام بُرا ہوگا، اور اس پر ایمان رکھنے والے پرہیزگاروں کو اللہ تعالیٰ انعاموں سے نوازیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مخالفوں کے الزاموں اور اعتراضوں کی پرواہ کیے بغیر اپنا مشن جاری رکھیں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) جنت اور جہنم کی زندگی کے چند پہلو

(۱) قسم ہے طور کی! (۲) اور ایک کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے، (۳) کھلے کاغذ پر۔ (۴) قسم ہے آباد گھر (زمین) کی! (۵) قسم ہے اُونچی چھت (یعنی آسمان) کی! (۶) قسم ہے موجوں والے سمندر کی! (۷) کہ تمہارے پروردگار کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے، (۸) جسے ٹالنے والا کوئی نہیں۔ (۹) جس دن آسمان سختی سے ڈگمگائے گا۔ (۱۰) اور پہاڑ اُڑتے پھریں گے۔ (۱۱) اُس دن کم بختی آئے گی اُن جھٹلانے والوں کی (۱۲) جو بیہودہ باتوں میں دل بہلا رہے ہیں۔ (۱۳) جس دن انہیں دھکے مار مار کر جہنم کی آگ کی طرف ہانکا جائے گا، (۱۴) (اور اُن سے کہا جائے گا) ”یہ وہی آگ ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے!

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿١٥﴾ ج اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا

تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿١٧﴾ لا فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ

وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ لا مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٢٠﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ

ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا

كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى

بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ

نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ ع فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ

بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ

رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ ؕ

ع ٤٨ / ٢

(۱۵) کیا یہ جادو ہے! تمہیں کچھ سجھائی نہیں دیتا؟ (۱۶) اس میں جھلسو، چاہے صبر کرو یا نہ کرو، تمہارے لیے برابر ہے۔ یقیناً! تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جارہا ہے جیسا تم کیا کرتے تھے۔'' (۱۷) بلاشبہ پرہیزگار لوگ باغوں اور آرام وراحت میں ہوں گے۔ (۱۸) وہ اُن چیزوں سے جو اُن کا پروردگار اُنہیں دے گا، مزے لے رہے ہوں گے۔ اُن کے پروردگار نے اُنہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھا ہوگا۔
(۱۹) (اُن سے کہا جائے گا) ''مزے سے کھاؤ پیو، (اُن اعمال کے) بدلہ میں جو تم کرتے رہے ہو۔''
(۲۰) وہ لائنوں میں بچھے ہوئے پلنگوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ ہم نے اُنہیں خوبصورت سیاہ آنکھوں والی حوروں سے بیاہ دیا ہوگا۔
(۲۱) جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اُن کی اولاد بھی ایمان میں اُن کی پیروی کررہی ہے، ہم اُن کی اولاد کو بھی اُن کے ساتھ ملادیں گے۔ اُن کے عمل میں ان کو کوئی گھاٹا نہ ہونے دیں گے۔ ہر شخص اپنے کیے کا بدلہ پارہا ہوگا۔ (۲۲) ہم اُن کو پھل اور گوشت، جس طرح کا بھی وہ چاہیں گے، خوب دیتے چلے جائیں گے۔
(۲۳) وہ ایسی شراب کے جام ایک دوسرے سے لے دے رہے ہوں گے کہ اس میں نہ تو کوئی بے ہودگی ہوگی اور نہ گنہگاری۔ (۲۴) اُن کے آس پاس میں ان (کی خدمت) کے لیے لڑکے گھومیں گے جو ایسے ہوں گے جیسے موتی رکھے ہوئے۔
(۲۵) وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوں گے (اور ایک دوسرے کے) حالات پوچھیں گے۔
(۲۶) وہ کہیں گے: ''ہم اس سے پہلے اپنے گھر والوں میں ڈرتے رہا کرتے تھے۔
(۲۷) آخر اللہ تعالیٰ نے ہم پر بڑا احسان کیا اور ہمیں جھلسانے والی ہوا کے عذاب سے بچالیا۔
(۲۸) پہلے بھی ہم بیشک اُسے ہی پکارا کرتے تھے۔ وہ واقعی بڑا احسان کرنے والا اور مہربان ہے۔''

رکوع (۲) حق کا انکار کرنے والوں کی بداعمالیاں

(۲۹) سو (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)! تم نصیحت کیے جاؤ۔ اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو تم فال بتانے والے ہو اور نہ مجنوں۔ (۳۰) کیا وہ لوگ یوں بھی کہتے ہیں کہ ''یہ شاعر ہے، جس کے بارے میں ہم کسی گردش زمانہ کا انتظار کررہے ہیں؟'' (۳۱) ان سے کہو: ''انتظار کرتے رہو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کررہا ہوں۔''

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ج اَمْ يَقُوْلُوْنَ
تَقَوَّلَهٗ ج بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ج فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا
صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ط اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ط اَمْ
خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾ط اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ
رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ط اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ج
فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ط اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ
الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾ط اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ط اَمْ
عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾ط اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ط فَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾ط اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ
مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾لا
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ط وَاِنَّ
لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾لا وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾ع

ع ٢ ٢١ ٢

(۳۲) کیاان کی عقلیں انہیں ایسی ہی باتیں کرنے کے لیے اکساتی ہیں یا یہ ہیں ہی شریر لوگ؟
(۳۳) کیا یہ کہتے ہیں کہ: ''اس نے اس (قرآن حکیم) کوخود گھڑ لیا ہے؟'' بلکہ یہ تو ایمان لانا ہی نہیں چاہتے۔
(۳۴) اگر یہ سچے ہیں تو اس طرح کا کوئی کلام لے آئیں۔ (۳۵) کیا یہ لوگ کسی (خالق) کے بغیر خود بخود پیدا ہو گئے تھے۔ یا وہ خود خالق ہیں؟ (۳۶) کیا آسمانوں اور زمین کو اُنہوں نے پیدا کیا ہے؟ بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) یہ لوگ یقین نہیں رکھتے۔ (۳۷) کیا ان لوگوں کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں؟ یا یہ مختار مطلق ہیں؟
(۳۸) کیاان کے پاس کوئی سیڑھی ہے کہ (آسمان کی) باتوں کی سن گن لیا کرتے ہیں؟ تو پھر ان کا سننے والا کوئی واضح سند لے آئے۔ (۳۹) کیا اُس (اللہ تعالیٰ) کے لیے تو بیٹیاں ہیں اور تمہارے لیے بیٹے؟
(۴۰) کیا تم ان سے کوئی اجر مانگتے ہو کہ وہ اس تاوان کو بھاری سمجھتے ہوں؟
(۴۱) کیاان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ یہ اسے لکھ لیا کرتے ہیں؟
(۴۲) کیا یہ کوئی چال چلنی چاہتے ہیں؟ سو یہ کافر خود ہی اس چال میں گرفتار ہو جائیں گے۔
(۴۳) کیا اللہ تعالیٰ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ تعالیٰ اُس شرک سے پاک ہے جو یہ کرتے ہیں!
(۴۴) اگر یہ لوگ آسمان کا کوئی ٹکڑا بھی گرتا دیکھ لیں تو یوں کہہ دیں گے کہ'' جما ہوا بادل ہے۔''
(۴۵) (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) انہیں چھوڑ دو، یہاں تک کہ یہ اپنے اُس دن کو پہنچ جائیں جس میں ان کے ہوش اُڑ جائیں گے۔ (۴۶) جس دن نہ تو ان کی کوئی چال ان کے کام آئے گی اور نہ ہی انہیں مدد ملے گی۔
(۴۷) یقینا ظالموں کے لیے اس کے علاوہ بھی ایک عذاب ہوگا۔ مگر ان میں سے اکثر جانتے نہیں ہیں۔
(۴۸) (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) اپنے پروردگار کے فیصلے کا صبر سے انتظار کرو۔ بیشک تم ہماری نظر میں ہو۔ تم جب اُٹھو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اُس کی تسبیح کیا کرو۔
(۴۹) رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو، اور ستاروں کے پلٹتے وقت بھی۔

اٰيَاتُهَا ٦٢ (٥٣) سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (٢٣) رُكُوْعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ﴿٢﴾ وَمَا
يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ؕ﴿٣﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۙ﴿٤﴾ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ
الْقُوٰى ۙ﴿٥﴾ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۙ﴿٦﴾ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ﴿٧﴾ ثُمَّ
دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ﴿٨﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ﴿٩﴾ فَاَوْحٰۤى اِلٰى
عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ؕ﴿١٠﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿١١﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى
مَا يَرٰى ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ﴿١٣﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿١٤﴾
عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ؕ﴿١٥﴾ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۙ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ
الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾ اَفَرَءَيْتُمُ
اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۙ﴿١٩﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿٢٠﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ
الْاُنْثٰى ﴿٢١﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾ اِنْ هِيَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ
اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ
اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ
الْهُدٰى ؕ﴿٢٣﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۖ﴿٢٤﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ع ﴿٢٥﴾

ع ٢٥ ٥

سورہ (۵۳)

آیتیں:۶۲ اَلنَّجْم (ستارہ) رکوع:۳

مختصر تعارف

یہ مکی سورت ۶۲ آیتوں پر مشتمل ہے۔ وجہ تسمیہ پہلی آیت ہے، جس میں لفظ ''النَّجم'' یعنی ستارہ آیا ہے۔ سورت میں کفار کے عقیدوں پر تنقید کے ساتھ ساتھ عاد، ثمود، نوحؑ اور لوطؑ کی قوموں کی تباہی کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ مکہ کے کافروں کو سمجھایا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جو کچھ پیش کررہے ہیں، وہ وہی ہے جوان پر وحی کی جاتی ہے۔ آخری آیت کے بعد سجدہ ہے۔ لوگوں کو یہ سورت سُنا چکنے کے بعد جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے سجدہ کیا تو مسلمانوں کے علاوہ کافر بھی عالم بے خودی میں سجدے میں گر گئے تھے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) وہ نہ بھٹکے ہیں نہ بہکے ہیں

(۱) قسم ہے ستارے کی، جب وہ غروب ہونے لگے! (۲) تمہارے ساتھی نہ بھٹکے ہیں نہ بہکے ہیں۔ (۳) وہ (کسی) نفسانی خواہش سے باتیں نہیں کرتے۔ (۴) یہ تو صرف وحی ہے جو (اُن پر) نازل ہوتی ہے۔ (۵) ایک زبردست قوت والے نے اُنہیں تعلیم دی ہے۔ (۶) جو بڑا حکمت والا ہے۔ پھر وہ (فرشتہ) پوری طرح سامنے آ گیا۔ (۷) جبکہ وہ اوپر والے افق پر تھا۔ (۸) پھر وہ نزدیک آیا اور زیادہ قریب ہوگیا۔ (۹) یہاں تک کہ وہ دو کمانوں کے برابر یا اس سے بھی کم فاصلہ پر رہ گیا۔ (۱۰) تب اُس نے اللہ کے بندے کو وحی پہنچائی، جو بھی وحی اُسے پہنچانی تھی۔ (۱۱) (نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے) دل نے جو دیکھا، وہ کوئی وسوسہ نہیں تھا۔ (۱۲) اب کیا تم ان سے اُس چیز پر جھگڑتے ہو جسے وہ دیکھتے رہے ہیں؟ (۱۳) انہوں نے ایک مرتبہ پھر اُسے اُترتے دیکھا، (۱۴) سدرۃ المنتہیٰ کے پاس (۱۵) جس کے قریب ہی جنت الماویٰ ہے۔ (۱۶) اُس وقت سدرہ پر چھا رہا تھا جو کچھ کہ چھا رہا تھا۔ (۱۷) (نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی) نگاہ نہ ہٹی نہ آگے بڑھی۔ (۱۸) انہوں نے اپنے پروردگار کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ (۱۹) تو کیا پھر تم نے لات اور عزّیٰ پر غور کیا؟ (۲۰) اور ایک اور تیسرے منات پر بھی؟ (۲۱) کیا بیٹے تمہارے لیے ہیں اور بیٹیاں اُس (اللہ تعالیٰ) کے لیے؟ (۲۲) یہ تو پھر بڑی بے ڈھنگی تقسیم ہوئی۔ (۲۳) یہ تو صرف چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض گمان اور (اپنی) نفسانی خواہشوں کی پیروی کررہے ہیں۔ حالانکہ اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن کے پاس ہدایت آ چکی ہے۔ (۲۴) کیا انسان کو اُس کی ہر تمنا مل جانی چاہیے؟ (۲۵) آخرت اور دنیا تو اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ
عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ
شَيْـًٔا ۚ﴿٢٨﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا
وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ﴿٣١﴾ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ
الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ
بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا
تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٢﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ۙ﴿٣٣﴾
وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿٣٤﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿٣٥﴾ اَمْ لَمْ
يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ۙ﴿٣٦﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ۙ﴿٣٧﴾ اَلَّا تَزِرُ
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۙ﴿٣٨﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۙ﴿٣٩﴾

رکوع (٢) پاکباز نہ بنتے پھرو!

(٢٦) آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ایسے ہیں کہ اُن کی شفاعت ذرا بھی کام نہیں آسکتی، سوائے اللہ تعالیٰ کی اجازت ملنے کے بعد، جسے وہ چاہے اور پسند کرے۔ (٢٧) یقیناً جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہ فرشتوں کو زنانہ ناموں سے نامزد کرتے ہیں۔ (٢٨) حالانکہ اُن کے پاس اس بارے میں کوئی علم نہیں۔ وہ بس گمان کی پیروی کررہے ہیں۔ یقیناً سچائی کی جگہ گمان کوئی فائدہ نہیں دیتا۔

(٢٩) سو جو شخص ہماری نصیحت سے منہ پھیرتا ہو اور صرف دُنیاوی زندگی ہی چاہتا ہو، اُس سے دُور رہو۔

(٣٠) ان لوگوں کا علم بس اتنا ہی ہے۔ بیشک تیرا پروردگار خوب جانتا ہے کہ کون اُس کے راستے سے بھٹک گیا ہے۔ وہی یہ (بھی) خوب جانتا ہے کہ کون سیدھے راستے پر ہے۔

(٣١) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ تاکہ وہ برائی کرنے والوں کو اُن کے کرتوتوں کا بدلہ دے اور نیک کام کرنے والوں کو اچھی جزا دے۔

(٣٢) وہ جو بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں، سوائے چھوٹے موٹے قصوروں کے۔ بلاشبہ تمہارے پروردگار کی بخشش بہت زیادہ ہے۔ وہ تمہیں اُس وقت سے خوب جانتا ہے جب اُس نے زمین میں تمہاری پرورش کی تھی، جب تم ابھی اپنی ماؤں کے پیٹوں میں چھپے ہوئے تھے۔ سو پاکباز نہ بنتے پھرو۔ وہی زیادہ جانتا ہے کہ کون پرہیزگار ہے۔

رکوع (٣) باطل کی تباہی میں اللہ تعالیٰ کا دخل

(٣٣) تو پھر کیا تم نے اُسے دیکھا جو منہ پھیر گیا؟ (٣٤) تھوڑا سا دے کر پھر رُک گیا ہے؟

(٣٥) کیا اُس کے پاس غیب کا علم ہے جس سے وہ دیکھ رہا ہے؟ (٣٦) یا اُسے اُس کی کوئی خبر نہیں پہنچی جو (حضرت) موسیٰؑ کے صحیفوں میں ہے، (٣٧) اور (حضرت) ابراہیمؑ کے (صحیفوں میں)؟، جس نے (اللہ کے احکام) پورے کیے، (٣٨) کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا، (٣٩) اور یہ کہ انسان کے لیے صرف وہی کچھ ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝٤٠ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ۝٤١ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ۝٤٢ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ۝٤٣ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ۝٤٤ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝٤٥ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ۝٤٦ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ۝٤٧ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۝٤٨ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ۝٤٩ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ِۨ الْاُوْلٰى ۝٥٠ وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ۝٥١ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ۝٥٢ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۝٥٣ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۝٥٤ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ۝٥٥ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۝٥٦ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۝٥٧ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۝٥٨ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝٥٩ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۝٦٠ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝٦١ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۝٦٢ السجدة ع

رکوع ٣ السجدة ١٢

اٰيَاتُهَا ٥٥ (٥٤) سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (٣٧) رُكُوْعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝١ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝٢ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝٣

(۴۰) اور یہ کہ اُس کی کوشش بہت جلد دکھائی جائے گی، (۴۱) پھر اُسے پوری پوری جزا دی جائے گی، (۴۲) اور یہ کہ پہنچنا آخرکار تیرے پروردگار ہی کی طرف ہے، (۴۳) اور یہ کہ وہی ہنساتا اور رُلاتا ہے، (۴۴) اور یہ کہ وہی موت دیتا اور زندگی بخشتا ہے، (۴۵) اور یہ کہ اُسی نے نر اور مادہ کے جوڑے بنائے، (۴۶) ایک بوند (نطفہ) سے جب وہ ٹپکائی جاتی ہے، (۴۷) اور یہ کہ دوسری زندگی بخشنا بھی اُسی کے ذمہ ہے، (۴۸) اور یہ کہ وہی بے نیاز کر دیتا ہے اور سرمایہ دیتا ہے، (۴۹) اور یہ کہ وہی ستارہ شعریٰ کا بھی پروردگار ہے، (۵۰) اور یہ کہ اُسی نے پہلی عاد کو ہلاک کیا، (۵۱) اور ثمود کو بھی (کہ اُن کا کوئی) باقی نہ رہا، (۵۲) اور اس سے پہلے نوحؑ کی قوم کو۔ بیشک وہ بہت ہی بڑے ظالم اور بہت بڑے سرکش تھے، (۵۳) اور اُلٹی ہوئی بستیوں کو بھی پھینکا۔ (۵۴) پھر اُن پر وہ کچھ چھا گیا جو چھا گیا تھا۔ (۵۵) تو پھر تم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں پر شک کرتے رہو گے؟ (۵۶) یہ پہلے آئے ہوئے خبردار کرنے والوں میں سے ایک خبردار کرنے والے ہیں۔ (۵۷) وہ آنے والی (گھڑی) قریب آ گئی ہے۔ (۵۸) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اُس کو ہٹانے والا نہیں۔ (۵۹) اب کیا تم اسی بات پر تعجب کرتے ہو؟ (۶۰) اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟ (۶۱) اور تم ہنسی مذاق میں پڑے ہوئے ہو۔ (۶۲) اللہ تعالیٰ کے آگے جھک جاؤ اور اُسی کی عبادت کرو۔ (نوٹ: یہاں سجدہ کریں)

سورہ (۵۴)

آیتیں: ۵۵ — اَلْقَمَر (چاند) — رکوع: ۳

مختصر تعارف

مکہ میں نازل ہونے والی اس سورت کی کل آیتیں ۵۵ ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں لفظ ''القَمَر'' یعنی چاند آیا ہے۔ شق القمر کے حیرت انگیز واقعہ کی طرف اشارہ کر کے کافروں کو اُن کی ہٹ دھرمی پر تنبیہ کی گئی ہے۔ اُنہیں نوحؑ، عاد، ثمود، لوطؑ اور آلِ فرعون جیسی نافرمان قوموں کی تباہی کی مثالیں دی گئی ہیں۔ آخر میں اُنہیں بتایا گیا ہے کہ قیامت برپا کرنے میں اللہ تعالیٰ کو کسی تیاری کی قطعی ضرورت نہیں۔ اُس کا حکم ہوتے ہی وہ فوراً برپا ہو جائے گی۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) تاریخ کے ان سبقوں پر جنہیں بھلایا نہیں جا سکتا، پھر سے غور کرنے کا حکم

(۱) (قیامت کی) گھڑی قریب آ پہنچی اور چاند پھٹ گیا۔ (۲) وہ اگر کوئی بھی نشانی دیکھیں تو منہ موڑ لیں گے اور کہیں گے ''یہ تو چالو جادو ہے!'' (۳) وہ جھٹلاتے ہیں اور اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ ہر معاملہ اپنی انتہا کو پہونچنا ہے۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۙ﴿۴﴾ حِكْمَةٌ ۢ بَالِغَةٌ
فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۙ﴿۵﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَیْءٍ
نُّكُرٍ ۙ﴿۶﴾ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ
مُّنْتَشِرٌ ۙ﴿۷﴾ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ
عَسِرٌ ﴿۸﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَ قَالُوْا مَجْنُوْنٌ
وَّازْدُجِرَ ﴿۹﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾ فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ
السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۫ۖ﴿۱۱﴾ وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى
اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۚ﴿۱۲﴾ وَ حَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ۙ﴿۱۳﴾ تَجْرِیْ بِاَعْيُنِنَا ۚ
جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَ لَقَدْ تَّرَكْنٰهَاۤ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ
مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِیْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۙ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ
اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿۲۱﴾ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا
الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۠﴿۲۲﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾
فَقَالُوْۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۲۴﴾

وقف لازم
ع ۲۲ ۸

(۴) اُن کے پاس ایسی خبریں تو پہنچ ہی چکی ہیں جن میں عبرت ہو (۵) (اور) منجھی ہوئی دانائی (بھی)۔ مگر تنبیہیں (اُنہیں) کوئی فائدہ نہیں دیتیں۔ (۶) (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)! تم ان سے رُخ پھیرلو۔ جس دن پکارنے والا ایک سخت ناگوار چیز کی طرف پکارے گا، (۷) اُن کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور وہ قبروں سے یوں نکل رہے ہوں گے جیسے بکھری ہوئی ٹڈیاں۔ (۸) پکارنے والے کی طرف دوڑے چلے جا رہے ہوں گے۔ کافر کہہ رہے ہوں گے: ''یہ تو بڑا سخت دن ہے!''

(۹) اُن سے پہلے نوحؑ کی قوم جھٹلا چکی ہے۔ اُنہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا۔ اور کہنے لگے کہ ''یہ دیوانہ ہے'' اور اُسے دھمکی دی گئی۔ (۱۰) آخرکار اُس نے اپنے پروردگار سے دعا کی ''میں مغلوب ہو چکا ہوں، سو تو میری مدد فرما!'' (۱۱) تب ہم نے کثرت سے برسنے والے پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیے، (۱۲) پھر ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیے۔ سو پانی اس کام کے لیے جمع ہو گیا، جو مقدر ہو چکا تھا۔ (۱۳) اُن (حضرت نوحؑ) کو ہم نے ایک تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کر دیا، (۱۴) جو ہماری نگرانی میں چل رہی تھی۔ (یہ تھا) بدلہ اُس شخص کے لیے جس کی بے قدری کی گئی تھی۔

(۱۵) اُس (کشتی) کو ہم نے ایک نشانی بنا کر چھوڑ دیا۔ تو پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

(۱۶) کیسا تھا میرا عذاب اور میری تنبیہیں۔

(۱۷) ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنا دیا ہے۔ تو پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

(۱۸) عاد نے جھٹلایا۔ سو کیسا تھا میرا عذاب اور میری تنبیہیں! (۱۹) ہم نے ایک مسلسل نحوست کے دن ایک سخت طوفانی آندھی اُن پر بھیج دی، (۲۰) جو لوگوں کو اٹھا اٹھا کر اس طرح پھینک رہی تھی جیسے وہ کھجوروں کے اُکھڑے ہوئے تنے ہوں۔ (۲۱) کیسا تھا میرا عذاب اور میری تنبیہیں!

(۲۲) ہم نے قرآن مجید کو نصیحت کے لیے آسان بنا دیا ہے۔ تو پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

رکوع (۲) ثمود کی قوم اور لوطؑ کی قوم کی بربادی

(۲۳) ثمود نے تنبیہوں کو جھٹلایا۔ (۲۴) وہ کہنے لگے ''کیا، ہم ہی میں سے ایک آدمی، ہم اس کے پیچھے چلیں؟ اُس صورت میں تو ہم یقیناً گمراہی اور مصیبت میں پڑ جائیں گے۔

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُوْنَ
غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ
فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ج
كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ط نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا ط كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا
فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَاۤ اَعْيُنَهُمْ
فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ج ﴿٣٨﴾
فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
مُّدَّكِرٍ ع ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ج ﴿٤١﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا
فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ
اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ج ﴿٤٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾

ع ۲ / ۱۸ / ۹

(۲۵) کیا ہم میں سے اللہ کا ذکر بس اسی پر نازل ہونا تھا؟ نہیں بلکہ یہ تو بڑا جھوٹا اور شیخی باز ہے''
(۲۶) (ہم نے اپنے پیغمبرؑ سے فرمایا) ''انہیں کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ جھوٹا اور شیخی باز کون ہے!
(۲۷) یقیناً ہم اونٹنی کو ان کے لیے آزمائش بنا کر بھیج رہے ہیں۔ سو آپ انہیں دیکھتے رہیے اور صبر کیجیے۔
(۲۸) ان کو بتا دینا کہ پانی ان کے درمیان بانٹ دیا گیا ہے۔ اور ہر کوئی اپنی باری پر حاضر ہوا کرے گا۔''
(۲۹) آخر اُنہوں نے اپنے ایک ساتھی کو پکارا۔ اُس نے (اونٹنی پر تلوار کا) وار کیا اور اسے مار ڈالا (۳۰) سو کیسا تھا میرا عذاب اور میری تنبیہیں۔ (۳۱) ہم نے اُن پر ایک ہی دھما کہ چھوڑا اور وہ روندی ہوئی باڑھ کی طرح بھس ہو کر رہ گئے۔ (۳۲) ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنا دیا ہے۔ اب ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟
(۳۳) لوطؑ کی قوم نے تنبیہوں کو جھٹلایا۔ (۳۴) یقیناً ہم نے اُن پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیج دی، سوائے (حضرت) لوطؑ کے خاندان کے (سب تباہ ہو گئے)، جنہیں ہم نے رات کے پچھلے پہر بچا لیا،
(۳۵) اپنی جانب سے فضل سے۔ جو شکر کرتا ہے ہم اسے ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔
(۳۶) انہوں (حضرت لوطؑ) نے اُنہیں ہماری پکڑ سے خبر دار کیا۔ مگر وہ تنبیہوں پر شک کرنے لگے تھے۔
(۳۷) پھر اُنہوں نے اُنہیں اپنے مہمانوں (کی حفاظت) سے باز رکھنے کی کوشش کی۔ مگر ہم نے ان کی آنکھیں موند دیں (یہ کہتے ہوئے کہ) ''اب چکھو میرے عذاب اور تنبیہوں کا مزا''
(۳۸) صبح سویرے ایک اٹل عذاب نے اُنہیں آلیا۔ (۳۹) چکھو اب میرے عذاب اور تنبیہوں کا مزا۔
(۴۰) ہم نے قرآن مجید کو نصیحت کے لیے آسان بنا دیا ہے۔ تو ہے کوئی نصیحت لینے والا؟

رکوع (۳) ہر چھوٹی بڑی بات اَعمال نامے میں لکھی ہوئی ہوتی ہے

(۴۱) فرعونیوں کے پاس (بھی) تنبیہیں آئی تھیں۔ (۴۲) مگر اُنہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلا دیا۔ آخر ہم نے انہیں پکڑ لیا، جس طرح کوئی زبردست طاقت ور پکڑتا ہے۔
(۴۳) کیا تمہارے کافر اُن لوگوں سے بہتر ہیں؟ یا آسمانی کتابوں میں تمہارے لیے کوئی معافی مذکور؟
(۴۴) یا یہ لوگ کہتے ہیں کہ: ''ہم ایک جتھہ ہیں، جو اپنا بچاؤ کر لے گا۔''

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ
وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾
يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾
اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ
بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ
شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ اِنَّ
الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ ع

وقف لازم

ع ٣ ١٥ ١٠

اٰيَاتُهَا ٧٨ (٥٥) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (٩٧) رُكُوْعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ وَالْاَرْضَ
وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾

(۴۵)(ان کا) یہ جتھا جلدی ہی شکست کھا جائے گا اور یہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔(۴۶) بلکہ قیامت ان سے (اصل) وعدہ ہے، اور قیامت بڑی سخت اور ناگوار ہے۔(۴۷) یقیناً یہ مجرم بڑی گمراہی اور مصیبت میں ہیں۔(۴۸) جس دن یہ اپنے چہروں کے بل جہنم میں گھسیٹے جائیں گے، (تو ان سے کہا جائے گا کہ) ''جہنم چھونے کا مزا چکھو۔'' (۴۹) بیشک ہم نے ہر چیز کو ایک تقدیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔(۵۰) ہمارا حکم بس ایک ہی ہوتا ہے، جیسے آنکھ کا جھپکنا۔(۵۱) ہم تمہارے طریقہ والے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں، تو پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (۵۲) جو کچھ بھی یہ لوگ کرتے ہیں وہ سب اعمال ناموں میں (لکھا ہوا) ہے۔ (۵۳) ہر چھوٹی بڑی (بات) لکھی ہوئی ہے۔(۵۴) پرہیزگار یقیناً باغوں اور نہروں کے درمیان ہوں گے، (۵۵) عمدہ مقام میں، بڑے اختیار والے فرماں روا کے پاس۔

سورہ (۵۵)

آیتیں: ۷۸ | اَلرَّحْمٰن (نہایت مہربان) | رکوع: ۳

مختصر تعارف

مدینہ میں نازل ہونے والی اس سورت کی کل آیتیں ۷۸ ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ پہلی ہی آیت کا لفظ ''الرحمن''، یعنی مہربان ہے۔ اور ساری سورت میں اُسی مہربان ہستی کے چند اُن کرشموں کا ذکر ہے جو اُس نے اپنی مخلوق میں ظاہر کیے ہیں۔ اس سورت کو زینۃ القرآن (قرآن کی زینت) اور عروس القرآن (قرآن کی دلہن) بھی کہا جاتا ہے۔ اس سورت میں انسانوں اور جنوں کو ایک ساتھ خطاب کیا گیا ہے اور اُنہیں اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ذکر کرکے نافرمانی کے انجام سے ڈرایا گیا ہے۔ یہ سوال بار بار کیا گیا ہے کہ ''تم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟''

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) پروردگار کے کِن کِن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟

(۱) بڑی مہربان ہستی نے (۲) قرآن حکیم کی تعلیم دی۔(۳) اُسی نے انسان کو پیدا کیا۔(۴) اُسے بولنا سکھایا۔(۵) سورج اور چاند ایک حساب کے پابند ہیں۔(۶) ستارے اور درخت سب سجدہ کر رہے ہیں۔ (۷) آسمان کو اُس نے بلند کیا اور ترازو قائم کر دی، (۸) تاکہ تم تولنے میں خلل نہ ڈالو۔(۹) انصاف کے ساتھ وزن کو ٹھیک رکھو۔ اور تول کو گھٹاؤ نہیں۔(۱۰) اُس نے زمین کو (ساری) مخلوقوں کے لیے بچھا رکھا ہے۔ (۱۱) اس میں پھل ہیں اور کھجور کے درخت جن (کے پھل) پر غلاف ہوتا ہے۔(۱۲) اور غلّہ بھی، جن میں بھوسا ہوتا ہے اور خوشبودار پھول بھی۔(۱۳) سو تم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ
مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ
وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ
وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾

ع ٢٥ / ١١

(۱۴) اُس نے انسان کو ایسی خشک مٹی سے بنایا جو ٹھیکروں کی طرح بجتی ہے۔ (۱۵) اُس نے جنوں کو آگ کے شعلہ سے پیدا کیا۔ (۱۶) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۷) وہ دونوں مشرق اور دونوں مغرب کا پروردگار ہے۔ (۱۸) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۹) اُس نے دو سمندروں کو بہا دیا کہ آپس میں مل جائیں۔ (۲۰) اُن کے درمیان ایک پردہ ہے، جس سے وہ آگے نہیں بڑھ سکتے۔ (۲۱) پھر تم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۲) ان دونوں (سمندروں) سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔ (۲۳) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۴) اور یہ جہاز اُسی کے ہیں، جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے اٹھے ہوئے ہیں۔ (۲۵) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟

رکوع (۲) مجرم اپنے حُلیوں سے پہچانے جائیں گے

(۲۶) اس (زمین) پر جو بھی ہے، فانی ہے (۲۷) تیرے پروردگار کی عظمت والی اور نوازش والی ذات ہی باقی رہنے والی ہے۔ (۲۸) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۹) آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں اُسی سے (اپنی حاجتیں) مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز نئی شان میں ہے۔ (۳۰) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۱) اے زمین کے بوجھو! (یعنی جن واِنس) ہم (تمہارے حساب کتاب کے لیے) فارغ ہوئے جاتے ہیں۔ (۳۲) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۳) اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! اگر تم آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے نکل کر بھاگ سکتے ہو تو بھاگ کر دیکھو۔ مگر تم کسی سند کے بغیر نہیں بھاگ سکتے۔ (۳۴) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۵) تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا۔ (جس کا) پھر تم مقابلہ نہ کرسکو گے۔ (۳۶) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۷) پھر جب آسمان پھٹ جائے گا اور لال چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ (۳۸) تو تم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۚ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۘ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۚ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۚ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ۚ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۚ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۚ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۚ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ۚ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۚ﴿۶۶﴾

وقف لازم ۲ ع ۲

(۳۹) اُس دن نہ کسی انسان سے اور نہ کسی جن سے اُس کا گناہ پوچھا جائے گا۔(۴۰) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟(۴۱) مجرم اپنے حلیوں سے پہچانے جائیں گے۔ (اُن کی) پیشانی کے بال اور پاؤں پکڑلیے جائیں گے۔ (۴۲) توتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۳) یہی ہے وہ جہنم جسے مجرم جھٹلایا کرتے تھے۔(۴۴) وہ اِسی کے اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان چکر کاٹتے رہیں گے۔(۴۵) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟

رکوع (۳) آخرت میں نیک لوگوں کے لیے انعام

(۴۶) جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے پیش ہونے سے ڈرتا ہو، اُس کے لیے دو باغ ہوں گے، (۴۷) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۸) ہری بھری ڈالیوں سے بھرپور۔ (۴۹)سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟(۵۰) اُن دونوں (باغوں) میں دو چشمے بہتے ہوں گے۔ (۵۱) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۲) اُن میں ہر پھل کی دو قسمیں ہوں گی۔ (۵۳) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۴) وہ لوگ ایسے بستروں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر عمدہ ریشم کے ہوں گے۔ دونوں باغوں کا پھل بہت نزدیک ہوگا۔ (۵۵) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۶) ان میں شرمیلی نگاہوں والیاں ہوں گی، جنہیں ان سے پہلے کسی انسان یا جن نے چھوا نہ ہوگا، (۵۷) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۸) جیسے وہ ہیرے اور موتی ہوں۔ (۵۹) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۰) نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہوسکتا ہے؟ (۶۱) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۲) اُن دونوں کے علاوہ دو باغ (اور) ہوں گے، (۶۳) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۴) (دونوں باغ) گہرے سبز ہوں گے، (۶۵) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۶) اُن میں دو جوش مارتے ہوئے چشمے ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ ج
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ ج فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ ج حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ ج لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ ج مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ ج فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع

ع ٣ ١٣

اٰيَاتُهَا ٩٦ | (٥٦) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (٤٦) | رُكُوْعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ
رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَاۤ
اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ ج
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ
الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾

وقف لازم

(٦٧) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (٦٨) اُن میں میوے، کھجوراور انار ہوں گے۔ (٦٩) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (٧٠) ان میں خوب سیرت اور خوب صورت عورتیں ہوں گی۔ (٧١) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (٧٢) خیموں میں ٹھہرائی ہوئی حوریں ہوں گی۔ (٧٣) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (٧٤) ان سے پہلے کسی انسان یا جن نے انہیں نہ چھوا ہوگا۔ (٧٥) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (٧٦) وہ ہرے تکیوں اور نفیس قالینوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ (٧٧) سوتم اپنے پروردگار کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟ (٧٨) بڑی برکت والا ہے تیرے پروردگار کا نام جو عظمت والا اور نوازش والا ہے۔

سورہ (٥٦)

آیتیں: ٩٦ | اَلوَاقِعَة (واقعہ) | رکوع: ٣

مختصر تعارف

اس مکی سورت میں ٩٦ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی ہی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں واقعہ کا ذکر ہے۔ واقعہ سے مراد قیامت کا وہ وقت ہے جس میں ایمان والوں کو انعام اور کافروں کو سزا ملے گی۔ اس سورت کو سورة الغنی (مالداری کی سورت) کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ سورت میں آخرت اور توحید پر روشنی ڈالی گئی ہے اور قرآن حکیم کے بارے میں کافروں کے شک اور شبہوں کو رد کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (١) آخرت میں تین قسم کے انسانوں کا انجام

(١) جب وہ واقعہ (قیامت) پیش آئے گا۔ (٢) تو اُس کے واقع ہونے میں کوئی شک وشبہ نہ ہوگا۔ (٣) (وہ کسی کو) پست کرنے والی، (کسی کو) بلند کرنے والی (آفت ہوگی)۔ (٤) جب زمین سختی سے جھنجوڑ دی جائے گی، (٥) پہاڑ بالکل ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے، (٦) پھر وہ بکھرا ہوا غبار ہو جائیں گے۔ (٧) اور تم تین قسم کے (گروہ) ہو جاؤ گے۔ (٨) دائیں بازو والے، کیسے (خوش نصیب) ہیں، دائیں بازو والے۔ (٩) بائیں بازو والے، کیسے (بدنصیب) ہیں، بائیں بازو والے۔ (١٠) آگے رہنے والے تو آگے رہنے والے ہی ہیں۔ (١١) وہی تو (اللہ تعالیٰ کے) نزدیک تر لوگ ہیں۔ (١٢) آرام وراحت کی جنتوں میں (ہوں گے وہ) (١٣) اگلوں میں سے بہت سارے ہوں گے، (١٤) اور پچھلوں میں سے کم۔ (١٥) سونے کے تاروں سے منڈھے ہوئے پلنگوں پر (١٦) اُن پر تکیے لگائے آمنے سامنے بیٹھیں گے۔

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ
مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا
يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ
اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا
لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾
وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾
وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾
عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ
مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ
وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ
ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا
يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَ
اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ
اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾

ع ٣٨ / ١٤

(١٧) اُن کے آس پاس ہمیشہ جوان رہنے والے لڑکے ہوں گے (١٨) اور شفاف چشموں کی شراب سے بھرے جام (صراحی اور کٹورے) لیے ہوئے ہوں گے۔ (١٩) جن سے نہ اُن کا سر چکرائے گا نہ عقل میں فتور ہوگا۔ (٢٠) اور میوے جن سے وہ چنیں گے۔ (٢١) اور پرندوں کا گوشت جو اُنہیں پسند ہوگا۔ (٢٢) اور خوبصورت آنکھوں والی حوریں (٢٣) کہ جیسے چھپے ہوئے موتی۔ (٢٤) یہ اُنہیں اُس کی جزا کے طور پر ہوگا جو وہ کرتے رہے تھے۔ (٢٥) وہ وہاں نہ کوئی بیہودہ کلام سنیں گے اور نہ ہی کوئی گناہ کی بات۔ (٢٦) صرف سلامتی، سلامتی کی آوازیں ہوں گی۔ (٢٧) اور دائیں بازو والے، دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا کیا کہنا! (٢٨) (وہ ان باغوں میں ہوں گے) جن میں بغیر کانٹوں کی بیریاں ہوں گی، (٢٩) اور تہہ بہ تہہ چڑھے ہوئے کیلے، (٣٠) اور لمبے لمبے سائے، (٣١) اور ہر دم رواں پانی، (٣٢) کثرت سے میوے، (٣٣) نہ ختم ہونے والے اور بے روک ٹوک ملنے والے، (٣٤) اونچی نشستوں میں ہوں گے۔ (٣٥) وہاں ہم اُن (کی بیویوں) کی خاص طور پر نئے سرے سے پرورش کریں گے۔
(٣٦) ہم اُنہیں کنواریاں بنا دیں گے۔ (٣٧) (اپنے شوہروں ہی سے) پیار کرنے والیاں، ہم عمر۔ (٣٨) یہ دائیں بازو والوں کے لیے ہوں گی۔

رکوع (٢) بائیں بازو والوں کا عبرتناک انجام

(٣٩) ان کا ایک بڑا گروہ اگلوں میں سے (ہوگا) (٤٠) اور ایک بڑا گروہ پچھلوں میں سے (ہوگا)۔ (٤١) اور جو بائیں بازو والے ہیں اور بائیں بازو والوں (کی بدبختی کا) کا کیا کہنا (٤٢) گرم لُو اور کھولتے ہوئے پانی میں (ہوں گے وہ) (٤٣) اور سیاہ دھوئیں کے سایہ (میں)، (٤٤) جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام دینے والا۔ (٤٥) وہ اس سے پہلے یقیناً بڑی خوشحالی میں تھے۔ (٤٦) وہ عظیم گناہ پر اصرار کیا کرتے تھے۔ (٤٧) اور یوں کہا کرتے تھے: ''جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم واقعی دوبارہ اُٹھائے جائیں گے؟ (٤٨) اور کیا ہمارے گزرے ہوئے باپ دادا (بھی)؟'' (٤٩) ان سے کہو: ''بلاشبہ سب اگلے اور پچھلے (٥٠) ایک معین دن کے مقررہ وقت پر ضرور جمع کیے جائیں گے۔ (٥١) پھر تم اے گمراہو اور جھٹلانے والو!

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ لا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ ج
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ ج فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ ط
هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ ط نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ط ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ لا عَلٰۤى اَنْ
نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ط
ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ لا بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ط ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ
الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا
تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ط ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ
شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً
وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ ج فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ الثلثة ع فَلَاۤ
اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ لا وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ لا

ع ٢ ٣٦ ١٥

(۵۲) زقوم کے درخت سے ضرور کھاؤ گے، (۵۳) اور پھر اسی سے پیٹ بھرنے ہوں گے،

(۵۴) اور پھر اُوپر سے کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا، (۵۵) پیاسے اونٹ کے پینے کی طرح۔''

(۵۶) بدلہ کے دن میں اُن کی مہمان نوازی یوں ہوگی۔

(۵۷) ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟

(۵۸) کیا تم نے کبھی غور کیا کہ (یہ نطفہ) جو تم ٹپکاتے ہو؟ (۵۹) کیا اسے تم پیدا کرتے ہو یا پیدا کرنے والے ہم ہی ہیں؟ (۶۰) ہم نے تمہارے درمیان موت کو معین کر رکھا ہے۔ اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں کہ (۶۱) تمہاری شکلیں بدل دیں اور تمہیں کسی ایسی شکل میں پیدا کر دیں، جس کو تم جانتے ہی نہیں۔

(۶۲) پہلی پیدائش کو تو تم جانتے ہی ہو، تو پھر تم سبق کیوں نہیں لیتے؟

(۶۳) کیا تم نے سوچا کبھی کہ تم کیا بوتے ہو؟ (۶۴) کیا اُسے تم اُگاتے ہو؟ یا اُگانے والے ہم ہیں؟

(۶۵) اگر ہم چاہیں تو ان (کھیتیوں) کو بھس بنا کر رکھ دیں۔ اور پھر تم حیران ہو کر رہ جاؤ

(۶۶) کہ ''ہم پر تو تاوان ہی پڑ گیا، (۶۷) بلکہ ہم تو محروم ہی ہو گئے۔''

(۶۸) کیا تم نے اس پانی پر کبھی غور کیا جو تم پیتے ہو؟ (۶۹) کیا اس کو بادل سے تم برساتے ہو یا برسانے والے ہم ہیں؟ (۷۰) اگر ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنا کر رکھ دیں۔ پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟

(۷۱) کیا تم نے کبھی غور کیا، یہ آگ جو تم سُلگاتے ہو؟ (۷۲) کیا اس کا درخت تم نے اُگایا یا اُگانے والے ہم ہیں؟ (۷۳) ہم نے اسے نصیحت حاصل کرنے کا ذریعہ اور مسافروں کے لیے مفید بنا دیا ہے۔

(۷۴) سو (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم!) اپنے عظیم پروردگار کے نام کی تسبیح کیا کرو!

رکوع (۳) یہ سب کچھ قطعی حق ہے

(۷۵) نہیں بلکہ میں تو قسم کھاتا ہوں، ستاروں کی حالتوں کی، (۷۶) اور اگر تم سمجھو تو یقیناً یہ ایک بڑی قسم ہے۔

إِنَّهُ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ إِلَّا
الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ أَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ أَنْتُمْ
مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ إِذَا
بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَأَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ
مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾
تَرْجِعُوْنَهَآ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّآ إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾
فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّآ إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّآ إِنْ كَانَ مِنَ
الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾
إِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

ع ٣ ٢٢ ١٦

اٰيَاتُهَا ٢٩ (٥٧) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ (٩٤) رُكُوْعَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾
هُوَ الْأَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣﴾

(۷۷) بیشک یہ ایک بلند پایہ قرآن ہے، (۷۸) ایک محفوظ کتاب میں۔ (۷۹) اسے پاک بازوں کے سوا کوئی نہیں چھو پاتا۔ (۸۰) یہ جہانوں کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ (۸۱) تو پھر کیا اس کلام کو تم سرسری بات سمجھتے ہو؟ (۸۲) اور اس کے جھٹلانے کو اپنی روزی بنا رہے ہو۔ (۸۳) پھر یوں کیوں نہیں ہوتا کہ جب (مرنے والے کی روح) حلق تک آ پہنچتی ہے، (۸۴) اور تم اُس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو، (۸۵) اور ہم اس کے (تم سے) زیادہ قریب ہوتے ہیں، اگرچہ تمہیں نظر نہیں آتے، (۸۶) اور پھر اگر تم کسی کے محکوم نہیں ہو (۸۷) اور تم سچے ہو، تو اُس (نکلتی ہوئی جان) کو واپس کیوں نہیں لے آتے؟ (۸۸) پھر اگر وہ (مرنے والا) مقرب لوگوں میں سے ہوگا، (۸۹) تو (اس کے لیے) راحت، عمدہ رزق اور نعمت بھری جنت ہے۔ (۹۰) اور اگر وہ داہنے بازو والوں میں سے ہوگا، (۹۱) (تو اس سے کہا جائے گا): ''سلام ہے تیرے لیے۔ تو داہنے بازو والوں میں سے ہے۔'' (۹۲) اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے ہوگا، (۹۳) تو پھر کھولتے ہوئے پانی سے تواضع (ہوگی)، (۹۴) اور جہنم میں جھونکے جانے سے، (۹۵) بیشک یہ (سب کچھ) قطعی حق ہے۔ (۹۶) سو اپنے عظیم پروردگار کے نام کی تسبیح کیا کرو۔

سورہ (۵۷)

آیتیں: ۲۹ | اَلْحَدِيْد (لوہا) | رکوع: ۴

مختصر تعارف

اس مدنی سورت کی کل آیتیں ۲۹ ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ آیت ۲۵ ہے، جس میں لفظ ''اَلْحَدِيْد'' یعنی لوہے کا ذکر ہے۔ سورت کا موضوع اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرنا ہے۔ مسلمانوں کو مالی قربانیوں کے لیے آمادہ کیا جارہا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ اور جہاد کا اجر

(۱) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، سب اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہے۔ وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

(۲) آسمانوں اور زمین میں اُسی کی فرماں روائی ہے، وہی زندگی بخشتا ہے، وہی موت دیتا ہے۔ وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

(۳) وہی اوّل بھی ہے اور آخر بھی، وہی ظاہر بھی، وہی چھپا ہوا بھی۔ وہی ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی
عَلَی الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا
یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝٤ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَی
اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٥ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی
الَّیْلِ ؕ وَهُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٦ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ
وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ۝٧ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ
یَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِیْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِیْنَ ۝٨ هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَكُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝٩
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ
اُولٰٓىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ
وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ع ۝١٠

ع ١ ١٧

(۴) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا، پھر عرش پر جلوہ فرما ہوا۔ وہ سب کچھ جانتا ہے، جو کچھ زمین میں جاتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے۔ اور جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ اُس میں چڑھتا ہے۔ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے، جہاں کہیں بھی تم ہو۔ جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے دیکھتا ہے۔

(۵) آسمانوں اور زمین پر اُسی کی فرماں روائی ہے۔ اور (سارے) معاملے اُسی کی طرف رجوع کیے جاتے ہیں۔

(٦) وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔

(۷) اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لاؤ۔ اور اُس (مال) میں سے خرچ کرو، جس پر اُس نے تمہیں (اپنا) قائم مقام بنایا ہے۔ سو تم میں سے جو ایمان لائیں گے اور خرچ کریں گے، اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔

(۸) تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتے؟ حالانکہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں اپنے پروردگار پر ایمان لانے کی دعوت دے رہے ہیں۔ جو تم سے عہد لے چکا ہے، اگر تم واقعی مومن ہو۔

(۹) وہ اللہ تعالیٰ ہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح نشانیاں نازل کر رہا ہے، تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئے۔ بیشک اللہ تعالیٰ تم پر بڑا شفیق، بڑا مہربان ہے۔

(۱۰) تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے؟ حالانکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ تم میں سے جن لوگوں نے (مکہ) کی فتح سے پہلے خرچ اور جہاد کیا، دوسرے اُن کے برابر نہیں ہو سکتے۔ اُن کا درجہ اُن سے بڑا ہے جنہوں نے بعد میں خرچ اور جہاد کیا۔ پھر بھی اللہ تعالیٰ نے سب سے بھلائی کا وعدہ کر رکھا ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ کو اس کی خبر ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ

كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ ۚ يَوْمَ يَقُوْلُ

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ

نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ

الْعَذَابُ ؕ ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ

اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ

وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ

الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ

الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾

رکوع (۲) اچھے قرض کا عظیم اجر

(۱۱) کون ہے وہ جو اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دے؟ تا کہ اللہ تعالیٰ اُسے اُس کے لیے کئی گنا بڑھا دے۔ اور اُس کے لیے بڑا اجر (بھی) ہے۔

(۱۲) اُس دن تم دیکھو گے کہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کا نور اُن کے آگے آگے اور اُن کے دائیں جانب دوڑتا ہوگا۔ (اُن سے کہا جائے گا): ''آج تمہارے لیے ایسے باغوں کی خوش خبری ہے، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، جن میں ہمیشہ رہنا ہے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔''

(۱۳) جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے: ''ذرا ہمارا انتظار کرلو، ہم بھی تمہارے نور سے کچھ لے لیں۔'' مگر اُن سے کہا جائے گا: ''تم لوٹ جاؤ اور پھر روشنی تلاش کرو۔'' پھر ان دونوں کے درمیان ایک دیوار قائم کر دی جائے گی۔ جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ اس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی، اور باہر کی طرف عذاب ہوگا۔

(۱۴) وہ اُن (مومنوں) کو پکار پکار کر کہیں گے: ''کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟'' مومن جواب دیں گے: ''ہاں! مگر تم نے اپنے آپ کو خود فتنے میں پھنسا رکھا تھا، شک میں پڑے رہتے تھے، بیہودہ تمناؤں نے تمہیں دھوکہ میں ڈال رکھا تھا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ آ پہنچا۔ اور اس بڑے دھوکے باز (شیطان) نے تمہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں دھوکے میں ڈالے رکھا۔''

(۱۵) سو آج نہ تو کوئی فدیہ تم سے قبول کیا جائے گا اور نہ ہی ان سے جنہوں نے (کھلم کھلا) کفر کیا تھا۔ تمہارا ٹھکانا آگ ہے، وہی تمہاری سرپرست ہے۔ وہ بدترین ٹھکانا ہے۔

(۱۶) کیا ایمان والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کے ذکر اور اُس کے نازل کیے ہوئے حق کے آگے جھکیں؟ وہ ان کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں پہلے کتاب دی گئی تھی۔ پھر اُن پر ایک لمبی مدت گزر گئی۔ تو اُن کے دل سخت ہو گئے۔ ان میں اکثر (آج) فاسق ہیں۔ (۱۷) یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ زمین کو اُس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے۔ ہم نے نشانیاں تم پر واضح کر دی ہیں۔ شاید کہ تم عقل سے کام لو۔

إِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَأَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ
لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ أُولٰٓئِكَ
هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ ع اِعْلَمُوْٓا
أَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ
فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ
فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ
وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾
سَابِقُوْٓا إِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ
وَالْأَرْضِ ۙ أُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾ مَآ أَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِيْٓ أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ أَنْ نَّبْرَأَهَا ؕ إِنَّ
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۚۖ ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ
اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿٢٣﴾ ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَأْمُرُوْنَ
النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾

ع ٢ ٩ ١٨

(۱۸) صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دیا ہے، انہیں کئی گنا بڑھا کر دیا جائے گا۔ ان کے لیے پسند کیا ہوا اجر (بھی) ہے۔

(۱۹) جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں، وہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے، وہی لوگ جہنم والے ہیں۔

رکوع (۳) دُنیاوی زندگی دھوکے کا سامان ہے

(۲۰) جان لو کہ دُنیاوی زندگی تماشا، دل لگی، ظاہری ٹیپ ٹاپ، آپسی فخر، اور دولت اور اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی بارش۔ اس سے پیدا ہونے والے پیڑ پودوں کو دیکھ کر کسان خوش ہوتے ہیں۔ پھر (وہی کھیتی) خشک ہو جاتی ہے۔ سو تم اسے پیلا ہوتا دیکھتے ہو۔ پھر وہ بھس بن جاتی ہے۔ مگر آخرت (کی حالت یہ ہے کہ اس) میں سخت عذاب ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی بھی۔ دنیا کی زندگی ایک دھوکے کے سامان کے سوا کچھ نہیں۔

(۲۱) تم اپنے رب سے مغفرت (طلب کرنے) کے لیے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کیا کرو اور اُس جنت کے لیے جس کی لمبائی و چوڑائی آسمان اور زمین کی لمبائی و چوڑائی جیسی ہے۔ وہ ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہوں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے، وہ اسے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

(۲۲) کوئی مصیبت ایسی نہیں جو زمین پر یا تمہاری جانوں پر آپڑتی ہو اور ہم نے اس کو پیدا کرنے سے پہلے ہی ایک کتاب میں (لکھ) نہ رکھا ہو۔ بیشک یہ اللہ تعالیٰ کے لیے آسان ہے۔

(۲۳) (یہ سب کچھ اس لیے ہے) تا کہ جو چیز تم سے جاتی رہے تم اس پر رنج نہ کرو اور جو کچھ تمہیں عطا ہو تم اس پر اِتراؤ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی مغرور شیخی باز کو پسند نہیں کرتا، (۲۴) جو لوگ کنجوسی کرتے ہوں اور لوگوں کو بھی کنجوسی پر اُکساتے ہوں۔ جو منہ پھیرے گا تو اللہ تعالیٰ بے نیاز اور لائق تعریف ہے۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ
بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ
رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ؑ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا
وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا
وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ۬ وَجَعَلْنَا فِيْ
قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ۟ابْتَدَعُوْهَا
مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ
رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ
فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ
يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ
بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾ۙ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ
الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَیْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ
بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ؑ

ع ٣ ١٩
ع ٤ ٢٠

(۲۵) ہم نے اپنے رسولوں کو واضح ہدایتیں دے کر بھیجا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور ترازو نازل کیے تا کہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔ ہم نے لوہا اُتارا، جس میں بڑی طاقت ہے اور لوگوں کے لیے فائدے بھی۔ (یہ اس لیے کیا گیا ہے) تا کہ اللہ تعالیٰ دیکھ لے کہ کون اُس کی اور اس کے رسولوں کی بغیر دیکھے مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا اور زبردست ہے۔

رکوع (۴) رَہبانیت عیسائیوں کی بدعت ہے!

(۲۶) یقیناً ہم نے (حضرت) نوحؑ اور (حضرت) ابراہیمؑ کو بھیجا تھا۔ ہم نے ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی۔ پھر ان میں سے بعض نے ہدایت اختیار کی۔ مگر ان میں اکثر نافرمان تھے۔

(۲۷) پھر ان کے بعد ہم نے اپنے رسول ایک کے بعد ایک بھیجے۔ ان سب کے بعد ہم نے (حضرت) عیسیٰؑ ابن مریم کو بھیجا۔ ہم نے انہیں انجیل عطا کی۔ جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ہم نے اُن کے دلوں میں نرمی اور رحم ڈال دیا۔ رہبانیت انہوں نے خود ہی ایجاد کر لی۔ ہم نے اسے ان پر فرض نہیں کیا تھا۔ مگر پھر انہوں نے اس کی (بھی) پابندی کا پورا حق ادا نہ کیا۔ ان میں سے جو لوگ ایمان لائے ہوئے تھے ہم نے انہیں ان کا اجر عطا کر دیا۔ مگر ان میں زیادہ تر لوگ نافرمان ہیں۔

(۲۸) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اُس رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایمان لاؤ۔ وہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ عطا فرمائے گا۔ وہ تمہیں وہ نور بخشے گا، جس کی (روشنی) میں تم چلو پھرو اور تمہیں معاف کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑا معاف کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔

(۲۹) (یہ اس لیے ہوگا) تا کہ کتاب والوں کو معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل پر انہیں کوئی اختیار نہیں اور یہ کہ فضل اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے اسے عطا فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔